



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گائے میں سات آدمی اور اونٹ میں دس آدمی کے شریک ہونے کا حکم خاص ہدی میں ثابت ہے یا قربانی میں ثابت ہے۔ عنوا توجروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

قربانی میں بھی ثابت ہے۔ سبل السلام جلد نمبر 1 ص 176 میں ہے۔

یہندب لیس احسن الثیاب والتطیب باوجود الاطیاب فی یوم العید فی الاضحی الضحیۃ باسن ماجد لما اخرجہ الحاکم من حدیث الحسن السبط قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی العیدین ان فلیس ابودمانجد وان تطیب باوجود ماجد وان نضحی باسن ماجد البقرۃ عن سعید و الجوزور عن شثرۃ وان تطهر الکبیر والسکینۃ والوقار قال الحاکم بعد اخراجہ من طریق اسحق ہذا مملیۃ الحدیث بالصیحۃ قلت و لیس یجوز فقد ضعفہ الازری و وثقہ ابن جبان ذکرہ فی التلخیص انتہی واللہ اعلم ... محمد عبد الرحمان المبارک کفوری

(سید محمد نذیر حسین) (فتاویٰ نذیریہ جلد 2 ص 421)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 152

محدث فتویٰ